سوال

(493) سحری کے قریب اٹھتا ہے اور اس پر غسل ضروری ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان المبارک میں ایک آدمی سحری کے قریب اٹھتا ہے اور اس پر غسل ضروری ہے، اگر غسل کرے تو سحری کا وقت ختم ہوجاتا ہے اور اگر سحری کھائے تو کیا وہ بغیر غسل کیے سحری کھا سکتا ہے؟

اس سے ملتا جلتا دوسرا سوال:

ایک آدمی اپنی بیوی سے صحبت کرتا ہے۔ صحبت کرنے کے بعد اگر کوئی چیز کھانی ہو یا پانی وغیرہ پینا ہو تو کیا آدمی کچھ کھا پی سکتا ہے یا کہ پہلے وہ وضو کرکے پاک ہوں، پھر کچھ کھا پی سکتے ہیں؟ (محمد سلیم بٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

استنجاء اور وضوء کرکے سحری کھالے، پھر غسل کرکے نماز پڑھ لے اور اگر وقت وافر ہو تو پہلے غسل کرلے، پھر سحری کھالے۔ جنبی آدمی غسل کیے بغیر کوئی چیز کھانا پینا چاہے یا سونا چاہے تو استنجاء اور وضوء کرکے کوئی چیز کھا پی سکتا ہے اور سو بھی سکتا ہے، نماز سے پہلے غسل کرلے۔ ۱۳ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

[ابو بکر بن عبدالرحمن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں، بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے اور (غسل کیے بغیر) روزہ رکھتے۔ (بعد میں نماز فجر سے پہلے غسل فرماتے۔) پھر ہم (دونوں) ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کہی۔ 1

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے نماز کی طرح کا وضو فرمالیتے۔ 2]

1.بخاری کتاب الصوم باب اغتسال الصائم 2 مختصر صحیح مسلم للألبانی، حدیث نمبر: ۱۶۲

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص423

محدث فتویٰ